دُعا اور دم
کے ذریعے
مسنون علاج

دُعا اور دم
کے ذریعے
مسنُون عِلاج

بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ
أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ
اَللّٰهُ يَشْفِيكَ
بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ

اخلاقی، نفسیاتی، قلبی، روحانی
اور جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر سعید بن علی القحطانی

ترجمہ وتخریج: قاری طارق جاوید عارفی

دارالسلام
DARUSSALAM

جُملہ حقوقِ اشاعت برائے دارُالسّلام محفوظ ہیں

دارُالسّلام
کتاب وسُنّت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
DARUSSALAM

سعُودی عرَب (ہیڈآفس)

پرنس عبدالعزیز بن جلاوی سٹریٹ پوسٹ بکس: 22743 الریاض: 11416 سعودی عرب

فون: 00966 1 4043432-4033962 فیکس: 4021659 www.darussalamksa.com

Email: darussalam@awalnet.net.sa info@darussalamksa.com

الرّیاض • العُلیا۔فون: 00966 1 4614483 فیکس: 4644945 • الملز فون: 00966 1 4735220 فیکس: 4735221
• سویدی فون: 00966 1 4286641 • سویلم فون/فیکس: 00966 1 2860422

جدّہ فون: 00966 2 6879254 فیکس: 6336270 مدینہ منورہ فون: 00966 4 8234446,8230038 فیکس: 04 8151121

الخُبر فون: 00966 3 8692900 فیکس: 00966 3 8691551 خمیس مشیط فون/فیکس: 00966 7 2207055

ینبع البحر فون: 0500887341 فیکس: 8691551 قصیم (بریدہ) فون: 0503417156 فیکس: 00966 6 3696124

امریکہ • نیویارک فون: 001 718 625 5925 • ہوسٹن: 001 713 722 0419 کینیڈا • نصیرالدین الخطاب فون: 001 416 4186619

لندن • دارالسلام انٹرنیشنل پبلیکیشنز لمیٹڈ فون: 0044 20 77252246-0044 20 85394885 • دارمکہ انٹرنیشنل: 0044 0121 7739309

متحدہ عرب امارات • شارجہ فون: 00971 6 5632623 فیکس: 5632624 فرانس فون: 0033 01 480 52928 فیکس: 0033 01 480 52997

انڈیا • دارالسلام انڈیا فون: 0091 44 45566249 موبائل: 0091 98841 12041 • اسلامک بکس انٹرنیشنل فون: 0091 22 2373 4180

• ہُدیٰ بک ڈسٹری بیوٹرز فون: 0091 40 2451 4892 موبائل: 0091 98493 30850 • ایم/ایس براک انٹرپرائزز فون: 0091 44 42157847

سری لنکا • دارالکتاب فون: 0094 115 358712 • دارالایمان ٹرسٹ فون: 0094 114 2669197

پاکستان ہیڈآفس ومَرکزی شورُوم

لاہور 36-لوئرمال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور فون: 0092 42 373 240 34,372 400 24,372 32 4 00 فیکس: 042 373 540 72

• غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور فون: 0092 42 371 200 54 فیکس: 042 373 207 03

• Y بلاک، گول کمرشل مارکیٹ، دکان: 2 (گراؤنڈ فلور) ڈیفنس، لاہور فون: 0092 42 356 926 10

کراچی مین طارق روڈ، ڈالمن مال سے (بہادر آباد کی طرف) دُوسری گلی، کراچی فون: 0092 21 343 939 36 فیکس: 0092 21 343 939 37

اسلام آباد F-8 مرکز، ایوب مارکیٹ، شاہ ویز سنٹر: 0092 51 22 815 13

info@darussalampk.com | www.darussalampk.com

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَنُنَزِّلُ

مِنَ ٱلْقُرْءَانِ

مَا هُوَ شِفَآءٌ

وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

”یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لیے تو سراسر شفا اور رحمت ہے۔“ (بنی اسراءیل 17:82)

فہرست

- عرض ناشر ___ 11
- مقدمہ ___ 14
- اسمائے حسنیٰ ___ 15
- پہلا باب: دعا کی فضیلت وفرضیت اور اسبابِ قبولیت ___ 21
  - دعا کے آداب اور قبولیتِ دعا کے اسباب ___ 24
  - دعا قبول ہونے کے اوقات ومقامات ___ 24
- دوسرا باب: قرآنی دعائیں ___ 30
- تیسرا باب: پاک پیغمبر ﷺ کی پاکیزہ دعائیں ___ 45
- چوتھا باب: کتاب وسنت کے ذریعے علاج کی اہمیت وافادیت ___ 84
  - دم کے جواز کی شرائط ___ 90
- پانچواں باب: جادو، نظر، دورہ اور دیوانگی کا علاج ___ 91
  - جادو کے وقوع سے پہلے حفاظتی تدابیر ___ 91
  - قرآن مجید کی آخری تین سورتیں ___ 92

- جادو کا علاج، جادو ہو جانے کے بعد ―――― 92
- پہلی صورت ―――― 94
- دوسری صورت ―――― 94
- پہلا دم ―――― 94
- دوسرا دم ―――― 99
- تیسرا دم ―――― 99
- تیسری صورت ―――― 103
- چوتھی صورت ―――― 103
- نظر بد کا علاج ―――― 105
- نظر بد لگنے سے پہلے ―――― 105
- نظر بد کا علاج، نظر لگنے کے بعد ―――― 106
- جادو، حسد اور نظر بد کا علاج، اعمالِ صالحہ سے ―――― 107
- دیوانگی کا علاج ―――― 110
- جن کے اندر گھسنے سے پہلے ―――― 110
- جن کے اندر داخل ہونے کے بعد ―――― 110

چھٹا باب: نفسیاتی بیماریوں کا علاج ―――― 112

- مصیبت کا علاج ―――― 119
- صبر و رضا کا مظاہرہ کریں ―――― 119

- بے چینی، بے قراری اور اضطراب کا علاج 125
- اپنا علاج خود کیجیے 127
- نیند میں وحشت اور گھبراہٹ کا علاج 128
- غصے کا علاج 129
- پرہیز 129
- غصہ آنے کے بعد 129
- فکرمندی اور غم کا علاج 131

ساتواں باب: کلونجی، شہد اور زم زم سے علاج 133

- شہد سے علاج 134
- آب زم زم سے علاج 135

آٹھواں باب: پھوڑے، پھنسی، زخم، بخار اور ڈنک کا علاج 137

- بخار کا علاج 137
- ڈنک اور زہریلے جانور کے کاٹے کا علاج 138

نواں باب: دل کی بیماریوں کا علاج 139

- قلبِ سلیم (سلامتی والا دل) 139
- قلب میت (مردہ دِل) 140
- قلب مریض (بیمار دل) 141
- دل کی بیماریوں کی چار قسمیں ہیں 142

- دل کے علاج کے چار طریقے ____ 142
- قرآن مجید سے ____ 142
- قرآنی علاج میں دل کو تین چیزوں کی ضرورت ____ 143
- اگر نفس، دل پر غالب آکر اسے بیمار کردے تو اس کا علاج ____ 143
- شیطان کے غلبے کی صورت میں دل کی بیماری کا علاج ____ 145

حرف آخر: دوران عیادت مریض کا علاج اور متعدی .... ____ 147

عرضِ ناشر

کامیابی پانے کے لیے دو باتیں ضروری ہیں۔ پہلی بات یہ کہ پیش نظر مقصد کے لیے بھرپور محنت کی جائے اور دوسری یہ کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نہایت عاجزی سے کامیابی کی دعا مانگی جائے۔ جب تک یہ دونوں اُمور پورے نہ کیے جائیں اُس وقت تک کامیابی ناممکن ہے۔ ہمارے اکثر مسلمان بہن بھائی افراط وتفریط میں مبتلا ہیں۔ بعض لوگ اپنے کام کے لیے محنت نہیں کرتے، ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہتے ہیں، وظیفے پڑھتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بس اللہ پاک ہی خود بخود ہمارے کام بنادے گا۔ ایسے لوگوں کی مثال ایسی ہی ہے جیسے ایک شخص نکاح نہ کرے اور دن رات یہ دُعا مانگتا رہے کہ اے اللہ! مجھے اولاد عطا فرما۔ بتائیے ایسے شخص کو کیا کہا جائے گا؟ اس کے برعکس بہت سے لوگ ایسے ہیں جو محنت تو خوب کرتے ہیں مگر اللہ کی بارگاہ میں نہیں جھکتے۔ اور اپنی کامیابی کی دعا نہیں مانگتے، یہ بر خود غلط لوگ ہیں۔

حق یہ ہے کہ انسان بہت بودا، عاجز اور لاچار ہے۔ اصل کارفرمائی اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ اُسی کے حکم سے سارا نظام زندگی چل رہا ہے۔ ایک مردِ مومن کی شان یہی ہے کہ وہ صرف قادر مطلق پروردگار پر بھروسہ رکھے لیکن اپنے کام کے لیے محنت وجستجو میں بھی کوئی کسر نہ چھوڑے۔ رسالت مآب ﷺ نے ہمیں یہی اسلوب زندگی سکھایا ہے۔ آپ ﷺ کی ساری زندگی فروغ دین کے لیے زبردست جدوجہد، شدید محنت اور رب ذوالجلال کے حضور عاجزانہ دعاؤں کا مُشکبو مجموعہ ہے۔

شاہراہ زندگی پر چلتے چلتے ہر طرح کے نشیب وفراز، دھوپ چھاؤں، دشواریاں، بیماریاں، معذوریاں، لاچاریاں اور مجبوریاں پیش آتی رہتی ہیں۔ ان کا واحد علاج یہی ہے کہ ہم اللہ رب العزت کی ذات عالی پر اپنا ایمان مضبوط بنائیں اور دل کی گہرائیوں سے یہ

یقین رکھیں کہ ہمارا تنہا حاجت روا اور مشکل کشا صرف ہمارا قادر مطلق ہے۔ جونہی ہم اس یقین کے ساتھ حسن عمل کی زندگی بسر کریں گے ہمارے آس پاس کی فضا بدلنے لگے گی اور ہمارے تمام مصائب ومکروہات کا خاتمہ ہو جائے گا۔

زیر مطالعہ کتاب کے مؤلف جید عالم دین فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر سعید بن علی القحطانی ہیں۔ انھوں نے تمام بیماریوں اور مصائب و مسائل کے یقینی حل کے لیے قرآن کریم اور رسالت مآب ﷺ سے منقول مسنون دُعاؤں کا زیر نظر مجموعہ بڑی عرق ریزی سے مرتب فرمایا ہے۔ ہمارے بہت سے سادہ لوح بھائی اور قابل تکریم بہنیں جاہل پیروں اور فقیروں کے ٹونوں ٹوٹکوں میں پھنس جاتی ہیں۔ ایسے احباب کو لغزش سے بچانے اور حلِ مشکلات کا صحیح طریقہ سمجھانے کے لیے یہ کتاب شمع ہدایت کا کام دے گی۔

اس میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کے پاک نام، ان کے معانی اور تاثیر کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ پھر دعاؤں کی ضرورت، فیض وفضیلت اور اسباب قبولیت بیان کیے گئے ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ دُعا کن کن اوقات اور کن کن مقامات پر جلدی قبول ہوتی ہے۔ اگلے اوراق میں وہ دعائیں درج کی گئی ہیں جو اللہ رب العزت نے خود قرآن کریم میں سکھائی ہیں اور ہر مرض کا علاج بتایا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا فضل وکرم ہے کہ اُسی نے اپنے بندوں کو اپنے حضور درخواست پیش کرنے کا طریقہ بھی بتایا اور درخواست کا مضمون بھی خود ہی مرتب فرما دیا۔ اس سے آگے وہ دُعائیں نہایت شرح و بسط کے ساتھ درج ہیں جو رسول مقبول حضرت محمد ﷺ شام وسحر مانگا کرتے تھے۔ قرآنی دعاؤں اور رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں میں اجمال و تفصیل جیسا تعلق ہے۔ ان دعاؤں کی تحریم، تقدیس اور تاثیر کے کیا کہنے! اِن سب دعاؤں میں درسِ توحید دیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی سے تڑپ تڑپ کر فلاحِ دارین کی درخواست سکھائی گئی ہے۔ فی الجملہ یہ دعائیں ہماری زندگی کا دستور العمل اور روحانی تصورات کا

اعلیٰ نصب العین ہیں۔ یہ دعائیں سو فیصد مقبول ہیں، نہایت جامع و نافع ہیں، ان کے ذریعے بارگاہ ربانی میں ہر بیماری سے شفاء، ہر مصیبت کے ازالے، ہر مشکل کے حل، ہر حاجت کی تکمیل اور ہر خطرے کے انسداد کی استدعا کی گئی ہے۔ ان میں نفسیاتی مسائل کا حل بھی بتایا گیا ہے۔ مسنون دعائیں، جادو کا علاج اور دم اس کتاب کا خاص موضوع ہے، نیز بارش کے پانی، زیتون، کلونجی، خوشبو اور شہد سے مختلف بیماریوں کا علاج بھی درج ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ اور اس میں مندرجہ دعاؤں کا التزام ہر مسلمان بھائی اور بہن کے لیے نہایت ضروری ہے۔ صفائی ستھرائی اور پاکیزگی کا اہتمام رکھیے۔ صبح و شام کے مسنون اذکار کی پابندی کیجیے اور رب کریم سے خوب دعائیں کیجیے۔ رات کے اندھیرے میں کیجیے۔ سحر کے اُجالے میں کیجیے اور یقین رکھیے کہ رب ذوالجلال اپنی چوکھٹ پر آنے والوں کو کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا۔

مقامی ضرورتوں کے اعتبار سے فاضل مؤلف کی کتاب میں جہاں تہاں کچھ تشنگی تھی، دارالسلام کے جلیل القدر علماء نے اس کا ازالہ بڑی محنت سے کیا ہے۔ جناب طارق جاوید عارفی صاحب نے اس کتاب کا اُردو میں بہت آسان ترجمہ کیا ہے۔ اصل حوالے چیک کیے ہیں اور احادیث و آثار کی تخریج کی ہے۔ موصوف نے بعض مقامات پر توضیحی نوٹ بھی لکھے ہیں۔ محترم مولانا عبدالصمد رفیقی حفظہ اللہ نے پوری کتاب پر نظر ثانی کی ہے اور متعدد مقامات پر نہایت قیمتی فوائد و تشریحات کا اضافہ فرمایا ہے۔ مدیر دارالسلام لاہور جناب حافظ عبدالعظیم صاحب اسدؔ نے اس پورے کام پر مسلسل نگرانی کی نگاہ رکھ کر اس بابرکت کتاب کو حسن طباعت کا شہ پارہ بنا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب عزیزوں کو بہت خوش رکھے!

خادم کتاب و سنت

عبدالمالک مجاہد

مدیر: دارالسلام، لاہور۔ الریاض

جولائی 2013ء

مقدمہ

بلاشبہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔ ہم اس کی حمد کرتے ہیں، اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں۔ ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے نفسوں کے شر سے اور اپنے اعمال کی برائی سے۔ جسے اللہ ہدایت دے، اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی برحق معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ پر اور آپ کے صحابہ پر بہت زیادہ درود وسلام ہو۔ حمد وصلاۃ کے بعد!

یہ کتاب میری ایک دوسری کتاب ''الذکر والدعاء والعلاج بالرقیٰ من الکتاب والسنۃ'' کا اختصار ہے۔ میں نے اس کے دعاؤں والے حصے کو افادۂ عام کے لیے مختصر کر کے اس میں مزید دعاؤں اور منافع بخش فوائد کا اضافہ کر دیا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے اس کے اسمائے حسنیٰ اور بلند ترین صفات کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اس عاجزانہ کاوش کو خالص اپنی رضا وخوشنودی کا ذریعہ بنائے کیونکہ وہی اس پر قادر اور مدد فرمانے والا ہے۔ درود وسلام اور برکتیں ہوں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ اور ان کے صحابہ پر!

المؤلف، شعبان 1408ھ

اسمائے حسنیٰ

اللہ تعالیٰ کے بڑے خوبصورت، پیارے پیارے اور سب سے اچھے نام ہیں۔ ان ناموں سے اس کی مختلف صفات، اس کی عظمت وجلالت اور اس کی قدرت وطاقت کا اظہار ہوتا ہے، اس لیے ان ناموں کو اسمائے حسنیٰ کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝﴾

’’اور سب سے اچھے نام اللہ ہی کے ہیں، لہٰذا اسے ان ناموں کے ساتھ پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں کے بارے میں سیدھے راستے سے ہٹتے ہیں، انھیں جلد ہی بدلہ دیا جائے گا اس کا جسے وہ کیا کرتے تھے۔‘‘ [1]

اس آیت کریمہ میں لوگوں کو تین ہدایتیں دی گئیں ہیں۔ ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ذات اور ہستی حقیقی حمد وثنا، مشکل کشائی اور حاجت روائی کے لیے پکارے جانے کے لائق نہیں ہے، لہٰذا حمد وثنا اور مشکلات وحاجات کے لیے صرف اللہ تعالیٰ ہی کو پکارا جائے نہ کہ مخلوقات کو۔ دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ کو اس کے ان ناموں کے ساتھ پکارا جائے جو اس کے لیے ثابت ہیں۔ تیسرے یہ کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کی بابت غلط راہ وروش پر جارہے ہیں ان کا راستہ چھوڑ دو۔ اللہ تعالیٰ کے کتنے نام ہیں؟ یہ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔

[1] الأعراف 180:7.

مخلوق ان کے علم اور شمار سے عاجز ہے، تاہم ایک حدیث میں ان کی تعداد 99 بتائی گئی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو (99) نام ہیں۔ جو ان کو شمار کرے گا، جنت میں داخل ہوگا۔''[1]

اللہ تعالیٰ کے ناموں کو شمار کرنے کا مطلب ہے ان پر ایمان لانا، انھیں گننا اور ایک ایک کر کے بطور تبرک اخلاص کے ساتھ پڑھنا، ان کو حفظ کرنا، ان کے معانی کو جاننا اور خود کو ان سے متصف کرنا۔

قرآن مجید اور احادیثِ صحیحہ میں اللہ تعالیٰ کے متعدد نام آئے ہیں۔ کئی اہل علم نے ان کو اپنی کتابوں کے اندر جمع کیا ہے۔ ہم نے بھی ایک مستقل کتاب ''شرح أسماء الله الحسنٰى في ضوء الكتاب والسنة'' کے نام سے لکھی ہے۔ وہاں ان ناموں کو ان کی دلیلوں کے ساتھ ذکر کر کے خوبصورت انداز میں ان کی شرح بھی کی گئی ہے۔ لیکن افادیت کے پیشِ نظر اختصار کے ساتھ اسمائے حسنیٰ کو یہاں بھی ذکر کیا جا رہا ہے۔ تفصیل کا طالب اصل کتاب کی طرف رجوع کر لے۔

اسمائے حسنیٰ کے جہاں دیگر بہت سے فوائد اور برکات ہیں، وہاں ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ یہ قبولیتِ دعا کا ایک اہم سبب ہیں۔ سورۂ اعراف کی آیت: 180 کے الفاظ ﴿فَادْعُوْهُ بِهَا﴾ ''ان ناموں کے ساتھ اس سے دعا کرو'' اسی طرف رہنمائی کرتے ہیں، لہٰذا دعا کے آغاز میں اگر ان اسمائے حسنیٰ کا اہتمام کر لیا جائے تو یقیناً اس کی قبولیت کا امکان زیادہ ہو جائے گا۔ اسی مناسبت سے ہم نے انھیں دعا کے آداب سے قبل ذکر کیا ہے۔

اسمائے حسنیٰ یہ ہیں:

[1] صحيح البخاري، حديث:2736، و صحيح مسلم، حديث:2677.

نام	معنی
اَللّٰهُ	معبودِ برحق
اَلْاَوَّلُ	سب سے پہلا
اَلْآخِرُ	سب سے آخر
اَلظَّاهِرُ	غالب، سب سے بڑھ کر نمایاں
اَلْبَاطِنُ	سب سے پوشیدہ
اَلْأَعْلٰى	بلند
اَلْعَظِيم	بہت عظمت اور بڑائی والا
اَلْخَبِير	خوب خبر رکھنے والا
اَلْعَزِيز	نہایت غالب
اَلْقَادِر	کامل قدرت والا
اَلْقَوِيّ	بڑا ہی طاقت ور
اَلْغَنِيّ	بڑا بے نیاز اور بے پروا
اَلْحَلِيم	درگزر کرنے والا، بردبار
اَلْغَفُور	بہت بخشنے والا
اَلتَّوَّاب	بہت توبہ قبول کرنے والا
اَلشَّهِيد	نہایت آگاہ اور گواہ

نام	معنی
اَلْكَبِير	بہت بڑا اور دائمی شان والا
اَلْبَصِير	خوب دیکھنے والا
اَلْعَلِيّ	انتہائی بلند
اَلْمُتَعَالِي	بلند و برتر
اَلْمَجِيد	بزرگی والا
اَلسَّمِيع	خوب سننے والا
اَلْعَلِيم	بہت زیادہ جاننے والا
اَلْحَمِيد	تعریف کیا گیا
اَلْقَدِير	کامل اور دائمی قدرت والا
اَلْمُقْتَدِر	کامل قدرت و اقتدار والا
اَلْمَتِين	انتہائی زور آور
اَلْحَكِيم	حکمت و دانائی والا
اَلْعَفُوّ	بڑا معاف کرنے والا
اَلْغَفَّار	بہت زیادہ معاف کرنے والا
اَلرَّقِيب	نہایت نگہبان، محافظ
اَلْحَفِيظ	نگہبان

اَللَّطِيف	نہایت باریک بین
اَلْمُجِيب	دعائیں سننے اور قبول کرنے والا
اَلشَّاكِر	قدردان
اَلسَّيِّد	سردار، مالک، بادشاہ
اَلْقَاهِر	غالب، بلند
اَلْجَبَّار	زبردست، بگڑی بنانے والا
اَلْهَادِي	ہدایت دینے والا
اَلْقُدُّوس	ہر عیب سے پاک ذات
اَلْبَرّ	محسن، نیکی کرنے والا
اَلرَّحْمٰن	بڑا مہربان
اَلْكَرِيم	بڑے کرم والا
اَلرَّءُوف	انتہائی کامل شفقت والا
اَلرَّازِق	رزق دینے والا
اَلْحَيّ	ہمیشہ زندہ رہنے والا
اَلرَّبّ	پالنے والا، پروردگار
اَلْمَلِيك	ہر چیز کا مالک
اَلْأَحَد	اکیلا

اَلْقَرِيب	سب سے بڑھ کر نزدیک
اَلْوَدُود	محبت کرنے والا
اَلشَّكُور	نہایت قدردان
اَلصَّمَد	ہر خوبی میں کامل، بے نیاز
اَلْقَهَّار	سب سے بڑھ کر غلبے والا
اَلْحَسِيب	نگران، حساب لینے والا
اَلْحَكَم	فیصلہ کرنے کا اصل حقدار
اَلسَّلَام	سلامتی دینے والا
اَلْوَهَّاب	بہت زیادہ عطا کرنے والا
اَلرَّحِيم	نہایت رحم کرنے والا
اَلْأَكْرَم	سب سے بڑھ کر فیاض اور سخی
اَلْفَتَّاح	بند دروازے کھولنے والا
اَلرَّزَّاق	بہت زیادہ رزق دینے والا
اَلْقَيُّوم	ہر چیز کو قائم رکھنے والا
اَلْمَلِك	عظیم بادشاہ
اَلْوَاحِد	ایک، یکتا، منفرد
اَلْمُتَكَبِّر	کبریائی والا

اَلْخَالِق	پیدا کرنے والا
اَلْبَارِئُ	جان ڈالنے والا، پیدا کرنے والا
اَلْمُؤْمِن	امن و ایمان دینے والا
اَلْمُحِیط	گھیرنے والا، حفاظت کرنے والا
اَلْوَکِیل	کارساز
اَلْوَاسِع	انتہائی وسعت اور فراخی والا
اَلْجَمِیل	انتہائی حسین، بڑا خوبصورت
اَلْحَیِیّ	بہت زیادہ حیا والا
اَلْإِلٰه	معبود
اَلْبَاسِط	کشادگی کرنے والا
اَلْمُقَدِّم	آگے بڑھانے والا
اَلْمُبِین	خود واضح اور واضح کرنے والا
اَلْوَلِيّ	نہایت دوست، مددگار، حمایتی
اَلنَّصِیر	بہت مدد کرنے والا
مَالِكُ الْمُلْكِ	بادشاہی کا مالک

اَلْخَلَّاق	بہت زیادہ پیدا کرنے والا
اَلْمُصَوِّر	تصویر بنانے والا
اَلْمُهَیْمِن	نگران، مخلوق کے اعمال کا محافظ
اَلْمُقِیت	روزی اور توانائی دینے والا
اَلْکَافِي	کافی ہونیوالا، کفایت کرنے والا
اَلْحَقّ	برحق و برقرار
اَلرَّفِیق	انتہائی نرمی والا، مہربان
اَلسَّتِّیر	پردہ پوشی کرنے والا
اَلْقَابِض	کمی کرنے والا، پکڑنے والا
اَلْمُعْطِي	دینے والا، عطا کرنے والا
اَلْمُؤَخِّر	پیچھے کرنے والا
اَلْمَنَّان	بہت زیادہ احسان کرنے والا
اَلْمَوْلٰی	مالک، دوست، آقا
اَلشَّافِي	ہر قسم کی شفا دینے والا
جَامِعُ النَّاسِ	لوگوں کو جمع کرنے والا

نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْض	آسمانوں اور زمین کا نور
بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ	آسمانوں اور زمین کا موجد
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَام	بڑی شان اور عزت والا

پہلا باب

دعا کی فضیلت وفرضیت اور اسبابِ قبولیت

دعا ایک عبادت ہے جو ہر مسلمان پر فرض ہے خواہ نیک ہو یا بد اور یہ صرف اللہ تعالیٰ سے ہونی چاہیے۔ اسی نے اس کا حکم دیا ہے اور قبولیت کا وعدہ بھی کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝﴾

''اور تمھارے رب نے کہا ہے: تم مجھے پکارو، میں تمھاری (دعائیں) قبول کروں گا، بلاشبہ جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔''[1]

ایک دوسری جگہ فرمایا:

﴿وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝﴾

''اور (اے نبی!) جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو بے شک میں قریب ہوں، میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں، جب بھی وہ

[1] المؤمن 60:40.

مجھ سے دعا کرے، پس چاہیے کہ وہ بھی میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔‘‘ [1]

نبیِ کریم ﷺ نے فرمایا:

«اَلدُّعَاءُ هُوَالْعِبَادَةُ» ’’دعا عبادت ہی ہے۔‘‘ تمھارے رب نے فرمایا ہے: ’’مجھ سے دعا کرو میں تمھاری دعائیں قبول کروں گا۔‘‘ [2]

نبیِ رحمت ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

«إِنَّ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا»

’’بلاشبہ تمھارا پروردگار بہت زیادہ شرم رکھنے والا، باحیا اور سخی ہے۔ جب اس کا بندہ ہاتھ اٹھا کر اس کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے تو اسے شرم آتی ہے کہ وہ اپنے بندے کے ہاتھ خالی لوٹا دے۔‘‘ [3]

نبیِ اکرم ﷺ کا فرمانِ عالی ہے:

«مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَّدْعُو بِدَعْوَةٍ لَّيْسَ فِيهَا إِثْمٌ وَّلَا قَطِيعَةُ رَحِمٍ، إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ بِهَا إِحْدٰى ثَلَاثٍ: إِمَّا أَنْ تُعَجَّلَ لَهُ دَعْوَتُهُ، وَإِمَّا أَنْ يَّدَّخِرَهَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ، وَإِمَّا أَنْ يَّصْرِفَ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهَا»، قَالُوا: إِذًا نُّكْثِرُ؟ ، قَالَ: «اَللّٰهُ أَكْثَرُ»

’’جب کوئی مسلمان ایسی دعا کرتا ہے جس میں گناہ یا قطع رحمی کی بات نہ ہو، اللہ تعالیٰ

---

[1] البقرة 2:186. [2] جامع الترمذي، حديث: 2969، وسنن ابن ماجه، حديث: 3828، وسنن أبي داود، حديث: 1479. [3] سنن أبي داود، حديث: 1488، وجامع الترمذي، حديث: 3556.

اسے تین چیزوں میں سے ایک ضرور عطا کر دیتا ہے: دعا کے مطابق اس کی خواہش پوری کر دی جاتی ہے۔ اس دعا کو اس کے لیے آخرت میں ذخیرۂ اجر بنا دیتا ہے۔ یا اس دعا کے برابر اس پر سے کوئی برائی (آفت و مصیبت) ٹال دیتا ہے۔'' یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: تب تو ہم کثرت سے دعا کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے خزانے بہت زیادہ ہیں۔''[1] (یعنی اس کی عطا اس سے بھی زیادہ ہے۔)

[1] جامع الترمذي، حديث: 3573، و مسند أحمد: 3/18.

دعا کے آداب اور قبولیتِ دعا کے اسباب

درج ذیل آداب دراصل قبولیتِ دعا کے مسنون وسیلے ہیں۔ انھیں اختیار کرنے سے دعا یقیناً قبول ہوگی۔

1. نیت خالص ہو۔
2. دعا کا آغاز اور اختتام اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور نبیِ کریم ﷺ پر درود سے کیا جائے۔
3. دعا کی قبولیت کا کامل یقین ہو، پوری عزیمت اور سنجیدگی سے دعا کی جائے۔
4. حضورِ قلب ہو۔
5. اصرار وتکرار اور ادب وتواضع سے دعا کی جائے، جلد بازی سے کام نہ لیا جائے۔
6. کشادگی ہو یا تنگ دستی ہر حال میں دعا کی جائے۔
7. صرف اللہ وحدہٗ لاشریک سے دعا کی جائے۔
8. اہل وعیال، مال واولاد اور خود اپنی ذات کے خلاف دعا نہ کی جائے۔
9. اعتدال کے ساتھ درمیانی آواز میں دعا کی جائے، یعنی آواز زیادہ آہستہ ہو نہ زیادہ بلند۔ (تاہم جہاں بلند آواز کے ساتھ دعا کرنا ثابت ہے، وہاں بلند آواز سے دعا کی جائے۔)
10. اللہ کے حضور اپنے گناہوں کا اعتراف کرکے، ان پر استغفار کیا جائے اور اس کی نعمتوں کا اعتراف کرکے اس کا شکر ادا کیا جائے۔
11. پُر تکلف اور مسجّع ومقفّٰی (اشعار یا ان جیسے منظوم) کلام سے گریز کرنا چاہیے۔

12 عجز و انکسار اور امید و خوف سے دعا کرنی چاہیے۔

13 دعا کے الفاظ تین بار دہرائے جائیں۔

14 ظلماً لی ہوئی چیزیں واپس کر کے ان پر توبہ کی جائے۔

15 دعا قبلہ رُخ ہو کر مانگی جائے۔

16 ہاتھوں کو اٹھائے۔

17 ممکن ہو تو دعا سے پہلے وضو کرے۔

18 دعا میں حد سے تجاوز نہ کرے۔

19 پہلے اپنے لیے دعا کرے، پھر دوسروں کے لیے دعا کرے۔[1]

20 اللہ تعالیٰ کے حضور اس کے اسمائے حسنیٰ اور صفاتِ عالیہ کا وسیلہ پیش کرے۔

21 خالص اللہ کی رضا کے لیے کیے ہوئے اپنے کسی نیک عمل کا وسیلہ دے۔

22 کسی زندہ نیک اور صالح شخص سے دعا کرائے۔ (خود بھی شریکِ دعا ہو، الگ سے بھی دعا جاری رکھے۔ یوں نہ سوچے: اللہ تعالیٰ میری سنتا نہیں، اس کی ٹالتا نہیں۔)

23 کھانا، پینا اور لباس حلال کا ہو۔

24 گناہ اور قطع رحمی کی دعا نہ کرے۔

25 نیکی کا حکم کرے اور برائی سے منع کرے۔

26 ہر طرح کے گناہ سے دور رہے۔

[1] دعا کا یہ ادب نبیِ کریم ﷺ سے دونوں طرح ثابت ہے۔ آپ ﷺ نے پہلے اپنے لیے دعا کی، پھر دوسروں کے لیے دعا کی، اسی طرح اپنے لیے دعا کیے بغیر آپ نے دوسروں کے لیے دعا کی، جیسے حضرت انس، ابن عباس رضی اللہ عنہم اور ام اسماعیل علیہا السلام کے لیے آپ کی دعا ہے۔ (تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: شرح صحيح مسلم للنووي: 144/15، و تحفة الأحوذي: 327/9)

دعا قبول ہونے کے اوقات و مقامات

1 لیلۃ القدر (قدر کی رات۔)

2 رات کا آخری حصہ۔

3 فرض نمازوں کے بعد۔

4 اذان اور اقامت کے درمیان۔

5 ہر رات میں قبولیت دعا کی ایک گھڑی ہے۔

6 فرض نمازوں کے لیے اذان کے موقع پر۔

7 بارانِ رحمت کے موقع پر۔

8 اللہ کی راہ میں جہاد کرتے وقت۔

9 جمعے کے دن ایک گھڑی ہے۔ اس بارے میں راجح ترین قول یہ ہے کہ یہ گھڑی نمازِ عصر کے بعد سے لے کر غروبِ آفتاب تک کے درمیانی وقفے میں آتی ہے اور کبھی کبھار یہ خطبہ اور نمازِ جمعہ کے درمیانی وقفے میں ہوتی ہے۔

10 سچی نیت کے ساتھ آبِ زم زم پیتے وقت۔

11 سجدے کی حالت میں۔

12 رات کو اچانک بیداری کے موقع پر مسنون دعا کرنا۔

13 رات کو باوضو ہو کر سونا اور رات کے کسی حصے میں آنکھ کھلنے پر دعا کرنا۔

⑭ ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾ پڑھ کر دعا کرنا۔

⑮ کسی کی وفات کے بعد لوگوں کا (اپنی اور میت کی مغفرت کے لیے) دعا کرنا۔

⑯ آخری تشہد میں التحیات اور درود کے بعد دعا کرنا۔

⑰ اللہ سے اسمِ اعظم کے واسطے سے دعا کرنا۔ اسمِ اعظم کے واسطے سے دعا کی جائے تو وہ قبول ہوتی ہے اور اس کے واسطے سے کچھ مانگا جائے تو وہ عطا کیا جاتا ہے۔

⑱ مسلمان بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں دعا کرنا۔

⑲ عرفہ کے دن میدان عرفات میں دعا کرنا۔

⑳ ماہِ رمضان میں دعا کرنا۔

㉑ ذکر (تعلیمِ کتاب وسنت) کی مجلسوں میں مسلمانوں کے اجتماع میں دعا کرنا۔

㉒ مصیبت کے موقع پر یہ دعا پڑھنا:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِىْ فِىْ مُصِيْبَتِىْ وَاَخْلِفْ لِىْ خَيْرًا مِّنْهَا

''یقیناً ہم اللہ ہی کی مخلوق ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یا الٰہی! مجھے اس مصیبت میں اجر دے اور اس کا نعم البدل عطا فرما!''[1]

㉓ دل کے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونے کے وقت انتہائی اخلاص کے ساتھ مانگی گئی دعا۔

㉔ مظلوم کی ظالم کے خلاف دعا۔

㉕ والد (یا والدہ) کی اپنی اولاد کے حق میں اور ان کے خلاف دعا۔

㉖ مسافر کی دعا۔

[1] صحیح مسلم، حدیث: 918.

27 روزے دار کی افطاری کے وقت دعا۔

28 روزے دار کی افطاری سے پہلے دعا۔

29 مجبور و لاچار آدمی کی دعا۔

30 عادل حکمران کی دعا۔

31 نیک اولاد کی اپنے والدین کے لیے دعا۔

32 وضو کے بعد مسنون دعا۔

33 دورانِ حج منیٰ میں چھوٹے جمرے (جمرۂ دنیا) کو رمی کرنے (کنکریاں مارنے) کے بعد دعا۔

34 درمیانے جمرے (جمرۂ وسطیٰ) کو رمی کرنے کے بعد دعا۔

35 کعبہ کے اندر مانگی جانے والی دعا۔ اور جس نے حطیم میں دعا مانگی وہ ایسا ہی ہے جیسے اس نے کعبے میں دعا مانگی۔

36 صفا پہاڑی پر دعا کرنا۔

37 مروہ پہاڑی پر دعا کرنا۔

38 مزدلفہ میں مشعرِ حرام (پہاڑی) کے پاس دعا کرنا۔

مومن جہاں بھی اور جس وقت بھی اپنے رب سے دعا کرتا ہے، رب ذوالجلال اس کی دعا قبول فرماتا ہے کیونکہ اس کا ارشاد عالی ہے:

﴿ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَإِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ﴾

''اور (اے نبی!) جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو (آپ انھیں بتادیں کہ) بے شک میں قریب ہوں، میں دعا کرنے والے کی دعا

قبول کرتا ہوں، جب بھی وہ مجھ سے دعا کرے۔''[1]

لیکن اس نے اپنی عنایات کی بارش کرتے ہوئے مندرجہ بالا اوقات و مقامات اور احوال کو قبولیتِ دعا کے لیے خاص کر دیا ہے۔

[1] البقرة 2:186.